



BACKGROUNTERS
Press Information Bureau
Government of India

سوچھ عادت سے سوچھ بھارت: قومی کوشش کو برقرار رکھنا

صفائی ستھرائی، عوامی صحت، وقار اور معیار زندگی کی بنیاد ہے۔ گھروں میں کچرے کو ٹھکانے لگانے کے طریقے سے لے کر مشترکہ جگہوں کا احترام کرنے تک، یہ طرز عمل کمیونٹیز کے کام کرنے اور آگے بڑھنے کے طریقے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ گذشتہ برسوں کے دوران، سوچھ بھارت مہم نے صفائی ستھرائی کو قومی ترجیحات میں سب سے آگے لانے، نظام کو مضبوط بنانے، بیت الخلاء تک رسائی کو بڑھانے اور فضلہ کو ٹھکانے لگانے میں عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس اجتماعی کوشش نے صفائی ستھرائی کو انفرادی معاملے سے مشترکہ شہری ذمہ داری میں تبدیل کرنے میں مدد کی۔

اگرچہ بنیادی ڈھانچہ تبدیلی کو ممکن بناتا ہے، لیکن یہ روزمرہ کا طرز عمل ہے جو اسے برقرار رکھتا ہے۔ طویل مدتی ترقی ان عادات پر منحصر ہوتی ہے جن پر مستقل طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ سوچھ عادت سے سوچھ بھارت اس تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک سے گریز کرنا، کچرے اور تھوکنے سے بچنا، گیلے کچرے کے لیے سبز کوڑے دان اور خشک کچرے کے لیے نیلے رنگ کے کوڑے دان میں ڈالے گئے کچرے کو الگ کرنے پر عمل کرنا، ہاتھوں کی حفظان صحت کو برقرار رکھنا، بیت الخلاء کا ذمہ داری سے استعمال کرنا اور جہاں بھی ممکن ہو اس کا استعمال کم کرنا، دوبارہ استعمال کرنا، ری سائیکل کرنا ایسے اقدامات ہیں جو روزانہ دہرائے جانے پر صاف ماحول کی تشکیل کرتے ہیں۔

کل ملا کر یہ عادات مسلسل صفائی کے لیے ایک عملی فریم ورک تشکیل دیتی ہیں۔ وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک صاف ستھرا ہندوستان ایک باریک کوششوں سے نہیں، بلکہ مستحکم شرکت کے ذریعے بنایا جاتا ہے، جہاں ذمہ دارانہ طرز عمل روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن جاتا ہے اور اجتماعی مشق کے ذریعے ترقی جاری رہتی ہے۔



روزمرہ کے کام، دیرپا تبدیلی

پالیسی اور منصوبہ بندی سے بالاتر، صفائی ستھرائی کی کوششوں کا حقیقی اثر مقامی عمل میں ظاہر ہوتا ہے۔ رہائشی گلیوں سے لے کر شہر کی سڑکوں تک، یہ مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح باقاعدہ مشغولیت اور ملکیت مشترکہ ماحول کو مستقل طور پر بہتر بنا سکتی ہے۔

فضلہ کو عوامی فن میں تبدیل کرنا

دہلی میں ایم سی ڈی ساؤتھ زونل آفس میں، غیر مستعمل اشیاء نے ایک تخلیقی فضلہ سے آرٹ پہل کے ذریعے ایک نیا مقصد تلاش کیا ہے۔ بچوں کے کھیل کے ساز و سامان اور غیر مستعمل کچرے کے ڈبوں سے بچائے گئے پیروں کے پرانے پائپوں کو ایک ایسی تنصیب بنانے کے لیے دوبارہ تیار کیا گیا تھا جو اب دفتر کے احاطے میں آنے والوں کا خیر مقدم کرتی ہے۔

یوم جمہوریہ 2026 کے موقع پر اس پہل کی نقاب کشائی کی گئی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح عام طور پر فضلہ کے طور پر استعمال ہونے والی اشیاء کو سوچ سمجھ کر دوبارہ استعمال کے ذریعے عوامی مقامات پر دوبارہ شامل کیا جاسکتا ہے۔ ڈسپوزل کوڈیز ان میں تبدیل کرنے سے اشیاء کی معیاد کو بڑھانے کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے جبکہ شہری مقامات میں بصری دلچسپی بھی پیدا کرتا ہے۔

اشیاء کی یہ تنصیب اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ جب وسائل کے بارے میں شعوری فیصلے روزمرہ منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں، تو یہ وسیع پیمانے پر فضلہ کم کرنے کی کوششوں کی حمایت کر سکتے ہیں۔ یہ اس بات کی مثال کے طور پر موجود ہے کہ سوچہ عادت سے سوچہ بھارت روزمرہ کے فیصلوں کے ذریعے، جو دوبارہ استعمال، ذمہ داری اور جدت کو ترجیح دیتے ہیں، کس طرح عملی شکل اختیار کر سکتا ہے۔



اتر پردیش میں سوچہ طور طریقوں کی نمائش



اتر پردیش میں، پریڈ گراؤنڈ میں سوچہ بھارت مشن کی جھانکی نے اس بات کو اجاگر کیا کہ کس طرح مربوط نظام اور شہریوں کی شرکت کے ذریعے روزمرہ کی صفائی ستھرائی کے طریقوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ اس نمائش میں گھر گھر کچرا اکٹھا کرنا، کچرے کے مقام پر اس کو الگ کرنے، سوچہ سار تھمی کلبوں کا کردار، نوپلاسٹک پھل، 1533 ٹول فری ہیلپ لائن، اور صاف ستھرے عوامی بیت الخلاء کی دیکھ بھال کی نمائش کی گئی۔ اس نمائش نے ایک واضح تصویر پیش کی کہ کس طرح سوچہ عادت سے سوچہ بھارت معمول کے طریقوں میں جھلکتا ہے جو صاف ستھری عوامی جگہوں کو شکل دیتے ہیں۔



فضلہ کو ٹھکانے لگانے کے چیلنجوں پر شہریوں کا رد عمل

بگلوں میں ایک مختلف چیلنج نے لوگوں کو اکٹھا کیا۔ غیر مستعمل صوفہ کے فضلے کے بڑھتے ہوئے مسئلے نے پیشہ ور افراد کے ایک گروپ کو عملی، کمیونٹی پر مبنی حل کے ذریعے تعاون کرنے اور اس مسئلے کو حل کرنے پر آمادہ کیا۔ بڑے پیمانے پر کچرے کو ٹھکانے لگانے کی ذمہ داری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، اس پہل نے یہ ظاہر کیا کہ کس طرح خاص کوششیں مخصوص شہری صفائی ستھرائی کے چیلنجوں کا مؤثر طریقے سے نمٹ سکتی ہیں۔

چنئی میں لینڈ فل ویسٹ ری سائیکلنگ کے علاقے میں کام کرنے والی ٹیموں نے دکھایا ہے کہ کس طرح عمل پر مبنی کوششیں ڈپنگ گراؤنڈز پر طویل مدتی کچرے کے بوجھ کو کم کر سکتی ہیں۔ ان کا کام فضلہ کو ٹھکانے لگانے کے خدشات کو دور کرنے میں باقاعدہ مشغولیت اور نظام کی سطح کی سوچ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

اعظم گڑھ میں دریائے تمسا کی بحالی

اتر پردیش کے اعظم گڑھ میں کمیونٹی کی قیادت میں کی گئی ایک کوشش نے دریائے تمسا میں نئی زندگی لادی ہے، جو ایک آبی ذخائر ہے جو خطے کے ثقافتی اور روحانی تانے بانے میں گہرائی سے جڑا ہوا ہے۔ ایودھیا سے بننے والی اور گنگا میں ضم ہونے والی تمسا کبھی مقامی باشندوں کی روزمرہ کی زندگی کا مرکز تھی۔ تاہم، وقت گزرنے کے ساتھ، آلودگی، گاد، فضلہ جمع ہونے اور اس کو نظر انداز کرنے سے اس کے قدرتی بہاؤ میں خلل پڑا ہے جس سے اس کی ماحولیاتی صحت اور معاشرے میں اس کے کردار دونوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔

دریا کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، مقامی باشندے اس کی بحالی کے لیے مشترکہ ذمہ داری کے احساس کے ساتھ اکٹھے ہوئے۔ اس پہل میں دریا کے کنارے کی صفائی، فضلہ ہٹانے اور اس کے کناروں کی بحالی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دریا کے کناروں پر سایہ دار اور پھل دار درخت لگائے گئے، جس سے علاقے کو مستحکم کرنے میں مدد ملی جبکہ اس کے ماحولیاتی معیار کو بھی بہتر بنایا گیا۔

اجتماعی کوشش اور شہری فرض کے احساس پر مبنی بحالی کے کام نے آہستہ آہستہ دریا کے بہاؤ کو بحال کیا۔ تمساک کی بحالی سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح مستقل عمل، جس کی جڑیں عادت اور مقامی ملکیت میں ہیں، ایک صاف اور صحت مند ماحول میں معاون ہے۔



جموں و کشمیر میں صفائی کے لیے کمیونٹی کی آوازیں

جموں و کشمیر کے بہو پلازہ میں، گنتنتر کی آواز۔ سوچتا کے ساتھ نے ایک ایسا ماحول پیدا کیا جہاں شہری ذمہ داری کا اظہار فن اور مکالمے کے ذریعے ممکن ہوا۔ اوپن مانگ پلیٹ فارم نے شاعری، موسیقی اور اسپوکن ورڈ کو اکٹھا کیا، جس سے شہری صفائی کے موضوع کے ساتھ ساتھ وطن پرستی اور کمیونٹی پر فخر کے موضوعات پر اپنی رائے پیش کر سکے۔

اس تقریب سے یہ ظاہر ہوا کہ کس طرح شہری اقدار کو تقویت دینے کے لیے ثقافتی اظہار کا استعمال کرتے ہوئے عوامی مشغولیت رسمی مہمات سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ شرکت اور مشترکہ ملکیت کی حوصلہ افزائی کر کے، اس نے یہ دکھایا کہ سوچہ عادت سے سوچہ بھارت کا پیغام کمیونٹی کی آوازوں کے ذریعے زیادہ گہرائی سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔



شمال مشرقی ہندوستان میں نوجوانوں کی قیادت میں صفائی کی کوششیں

اروناچل پردیش میں نوجوان رضاکاروں نے عوامی مقامات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لینے کے لیے قدم بڑھایا ہے۔ ایٹانگر سے شروع کرتے ہوئے، نوجوانوں کے گروپوں نے ان علاقوں کی نشاندہی کی جن پر باقاعدگی سے توجہ دینے کی ضرورت تھی اور وہ ان کی صفائی کے لیے اکٹھے ہوئے۔ ان کی کوششوں سے مشترکہ ماحول پر ملکیت کے بڑھتے ہوئے احساس اور اجتماعی کارروائی کے ذریعے انہیں بہتر بنانے کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

ایٹانگر میں جو شروع ہوا وہ جلد ہی دیگر شہروں تک پھیل گیا، جن میں نہار لاگون، دوئی کھ، سیپا، پیلن اور پاسی گھاٹ شامل ہیں۔ بار بار صفائی مہم اور مسلسل شرکت کے ذریعے، ان نوجوان رضاکاروں نے اب تک عوامی علاقوں سے 11 لاکھ کلو گرام سے زیادہ کچرا نکالا ہے۔ کوشش کا یہ پیمانہ اور تسلسل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مستقل عمل کس طرح نظر آنے والی، دیرپا تبدیلی میں بدل سکتا ہے۔

آسام کے ناگاؤں قصبے میں، رہائشی اپنے پڑوس کی گلیوں کے ساتھ ایک مضبوط جذباتی تعلق رکھتے ہیں۔ ان واقف مقامات کو محفوظ رکھنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، شہریوں کا ایک گروپ ان کی صفائی کے مشترکہ عزم کے ساتھ اکٹھا ہوا۔ جیسے جیسے اس پہل نے زور پکڑا، زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں شامل ہوئے، ایک مخصوص ٹیم تشکیل دی گئی جو گلیوں سے جمع شدہ کچرے کی بڑی مقدار کو صاف کرنے میں کامیاب ہوئی۔

کل ملا کر یہ مثالیں کر یہ ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح سوچہ عادت سے سوچہ بھارت روزمرہ کی کارروائیوں کے ذریعے شکل بدلتا ہے۔ جہاں صفائی الگ الگ مہموں کے ذریعے نہیں بلکہ تکرار، مشترکہ ذمہ داری اور مقامی ملکیت کے ذریعے پیدا ہونے والی عادات کے ذریعے برقرار رہتی ہے۔

جب عادت مشن کو آگے بڑھاتی ہے

تمام خطوں میں اجاگر کیے گئے تجربات ایک سادہ لیکن طاقتور سچائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں: دیرپا تبدیلی اس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے جو لوگ روزانہ کرتے ہیں۔ چاہے یہ شہری عوامی مقامات کو دوبارہ حاصل کر رہے ہوں، نوجوان رضاکار بار بار ایک ہی گلیوں میں واپس آ رہے ہوں، یا کمیونٹیز وہ قدرتی وسائل بحال کر رہی ہوں جن کی وہ قدر کرتے ہیں، ترقی اس وقت قائم رہتی ہے جب ذمہ داری معمول بن جائے نہ کہ کوئی غیر معمولی واقعہ۔

جیسا کہ یہ کہانیاں ظاہر کرتی ہیں، سوچہ عادت سے سوچہ بھارت کی طاقت واحد پہل میں نہیں، بلکہ تسلسل میں مضمر ہے۔ جب ماحول کی دیکھ بھال کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنایا جاتا ہے، تو نتائج بغیر مسلسل نگرانی کے خود بخود قائم رہتے ہیں۔ اس خاموش تبدیلی جس میں عمل کو کسی موقع کے طور پر کرنے کی بجائے ایک معیار کے طور پر اپنایا جاتا ہے، سے پہلے حاصل شدہ کامیابیوں کو برقرار رکھنے اور کمیونٹیوں، شہروں اور نسلوں میں بہتری کو بڑھاتے رہنے کا راستہ ملتا ہے۔

وزیراعظم کا دفتر

https://www.pmindia.gov.in/en/major_initiatives/swachh-bharat-abhiyan/
<https://x.com/mannkibaat/status/2015298688718094590?s=20>

رہائش اور شہری امور کی وزارت

<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015304683552911533?s=20>
<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015324308542017671?s=20>
<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015723377202434493?s=20>
<https://x.com/SwachhBharatGov/status/2015683083845198289?s=20>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

PIB Headquarters

Swachh Aadat se Swachh Bharat: Sustaining a National Effort

(Release ID: 2225353)

ش-ع-ع-اشق

U.No. 1951